82799 ـ وکیلوں کے آفس میں کمپوزنگ کا کام کرنا

سوال

کیا وکیلوں کے آفس میں کمپوزنگ کا کام کرنا جائز ہے، میرے علم کے مطابق یہ وکیل مجرموں کا بھی دفاع کرتے ہیں، اور میں یہ برائی والی اشیاء کی رپورٹ کمپیوٹر پر لکھ کر تیار کرتا ہوں تو کیا اس کا گناہ مجھ پر بھی ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

وکالت کے پیشہ میں کام میں مقدمہ اور حالت کے پیش نظر جائز بھی ہے اور حرام بھی ہو سکتا ہے، اگر تو وکیل مظلوم شخص کی مدد و نصرت کریں، اور کسی کا جائز حق دلوائیں تو یہ جائز ہے، بلکہ مستحب ہے، اور اگر وکیل باطل کی مدد و نصرت کریں، یا ظلم میں تعاون ہو، یا پھر جھوٹ و دھوکہ پر اعتماد کیا جائے تو یہ حرام ہے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9496) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اسی بنیاد کو سامنے رکھ کر وکیل کے آفس میں کمپوزنگ وغیرہ کے کام کا حکم ہوگا، کیونکہ یہ ان امور میں ہی شامل ہوتا ہے جس سے وکیل معاونت حاصل کرتے ہیں، تو جہاں وکالت جائز ہو گی وہاں اس میں استعمال ہونے والے وسائل بھی جائز ہونگے، اور اس کے برعکس کا معاملہ بھی برعکس ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

اگر آپ کو یہ علم ہو جائے کہ وہ لوگ مجرموں کا دفاع کرتے ہیں اور آپ سے ان کی رپورٹ اور دستاویز تیار کرنے کا کہا جائے تو آپ کے لیے یہ تیار کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ گناہ و معصیت میں معاونت، اور منکر و برائی کا اقرار، اور اس میں مشارکت ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی برائی دیکھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے روکے، اور یہ کمزور ترین ایمان ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اور مجرم کا دفاع کرنا، اور اسے پناہ چھپاؤ فراہم کرنا، اور اس کی معاونت و نصرت عام اور خاص جرم میں شامل ہوتا ہے، عام جرم اس طرح کہ وہ امت اور معاشرے کے حق میں ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے سے مجرموں کی تعداد زیادہ ہو گی اور وہ پھیل جائینگے، اور ان کا سزا سے بچ جانا اور دور رہنے میں بہت ہی برے اثرات ہیں جو کسی پر مخفی نہیں، اور خاص اس طرح کہ اگر وہ معاملہ کسی معین اور خاص شخص کے ساتھ معلق ہے تو اس حالت میں مظلوم کے حق میں خاص جرم ہو گا.

اور ظلم اور جرم میں ہر قسم کی معاونت کرنی حرام ہے، چاہے وہ کوئی دستاویز وغیرہ تیار کر کے کی جائے یا اسے پرنٹ کر کے یا لکھ کر دی جائے، یا ان کی جانب سے دفاع کیا جائے، یا کسی اور قسم کی معاونت.

آپ کو چاہیے کہ ان لوگوں کو نصیحت کریں، اور آپ خود اس قسم کی دستاویز چھاپنے میں شریك نہ ہوں جس میں آپ کو علم ہو کہ یہ باطل کا دفاع ہے، اگر تو آپ کی بات تسلیم کر لی جائے تو الحمد للہ، وگرنہ آپ کوئی اور کام تلاش کر لیں، جس میں آپ گناہ و معصیت سے محفوظ رہیں اور اس سے آپ کو حلال روزی حاصل ہو.

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے توفیق اور اہنمائی کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم .